روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 2 جولائی 2005ء 24 جمادی الاول 1426 ہجری 2 وفا 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 147

میں بکثرت یہ دعا کرتا ہوں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے یہ دعا سیکھی۔

اے اللہ مجھے توفیق دے کہ میں تیرے شکر کا حق ادا کرسکوں اور کثرت سے تیرا ذکر کرسکوں اور تیری باتوں پر عمل کرسکوں اور تیرے احکام کی پابندی کرسکوں۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں بکثرت یہ دعا مانگتا ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب ادعیۃ النبی حدیث نمبر:3530)

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

بیوت الذکر کے لئے قطعہ ہائے زمین کا معائنہ، دارالامن ٹورانٹو آمد اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

20 جون 2005ء

صبح سوا چار بجے نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت الہادی'' ایڈمنٹن میں پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج پروگرام کے مطابق براستہ لائیڈ منسٹر (Lloyd Minister) سیسکاٹون (Saskatoon) کے لئے روانگی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ مشن ہاؤس کے باہر کے لان میں احباب جماعت ایڈمنٹن حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ خواتین اپنی مارکی میں موجود تھیں۔ حضور انور مارکی میں تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا۔ روانگی کے وقت بچیوں نے دعائیہ نظمیں پڑھیں۔ احباب جماعت نے نعرے بلند کئے۔

حضور انور نے دعا کروائی اور دس بجکر بیس منٹ پر یہاں سے لائیڈ منسٹر کے لئے روانگی ہوئی۔

دس منٹ کے سفر کے بعد راستہ میں رک کر حضور انور نے اس زمین کا معائنہ فرمایا جو جماعت احمدیہ ایڈمنٹن نے اپنی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے حاصل کی ہے۔ 33/ا ایکڑ کا یہ قطعہ زمین شہر کی حدود کے اندر ہے اور اس کے قریب سے مین ہائی وے گزرتی ہے۔ حضور انور نے صدر صاحب ایڈمنٹن کو ہدایت فرمائی کہ یہ پلاٹ خالی پڑا ہوا ہے۔ اس کو اپنے استعمال میں لائیں اس کو ڈویلپ کریں۔ حضور انور نے قائد مجلس خدام الاحمدیہ ایڈمنٹن کو ہدایت فرمائی کہ ہمارے مشن ہاؤس کا سارا علاقہ اور شہر صاف ستھرا ہے۔ خدام الاحمدیہ اس زمین پر وقار عمل کے پروگرام بنائے۔ یہاں کچھ حصہ کا انتخاب کرکے پھول لگائیں، پھلدار پودے وغیرہ لگائیں اور اس کو ڈویلپ کریں۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور یہاں سے دس بجکر پچاس منٹ پر آگے روانگی ہوئی۔

ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور لائیڈ منسٹر پہنچے۔ یہاں مختصر قیام کے دوران نماز ظہر وعصر، دوپہر کے کھانے اور فیملی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔

یہاں حضور انور کے قیام کا انتظام مرزا اختر احمد صاحب کے گھر کیا گیا تھا۔ موصوف مرزا اکرام احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ لائیڈ منسٹر کے داماد ہیں۔ اس شہر میں ہماری چند گھرانوں پر مشتمل جماعت ہے۔ جن کا تعلق ایک ہی فیملی سے ہے۔ اس طرح نو فیملیز پر مشتمل ایک بڑا خاندان اس شہر میں آباد ہے۔

لائیڈ منسٹر شہر کی یہ خصوصیت ہے کہ اس شہر کا نصف صوبہ البرٹا (Alberta) میں ہے اور نصف صوبہ Sasketchewan میں ہے۔ اس علاقہ میں بڑی کثرت سے تیل کے کنویں ہیں۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام ایک ہوٹل Best Western Wayside Inn میں ایک ہال حاصل کرکے کیا گیا تھا۔ پونے دو بجے حضور انور نمازوں کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے جہاں اس جماعت کے احباب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بچیوں نے پھول نچھاور کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

پونے چار بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جو سوا چار بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران نو فیملیز کے 29 ممبران نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ بعد میں ان تمام فیملیز نے حضور انور کے ساتھ اکٹھی تصویر بھی بنوائی۔ ان سب کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ یہاں سے پانچ بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیسکاٹون کے لئے روانہ ہوئے۔

لائیڈ منسٹر جماعت نے ایک ہفتہ قبل بیت الذکر کی تعمیر کے لئے دو ایکڑ کا ایک پلاٹ خریدا ہے۔ یہ پلاٹ شہر کی حدود کے اندر ہے۔ حضور انور نے اس کا معائنہ فرمایا اور دعا کروائی۔ جماعت کے ایک مخلص نوجوان مکرم مرزا اختر احمد صاحب کو یہ پلاٹ خرید کر جماعت کو پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اب انہوں نے اس پر بیت تعمیر کرنے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ جس پر حضور انور نے فرمایا جماعت کے باقی ممبران بھی بیت کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں۔

اس کے بعد آگے سیسکاٹون کے لئے سفر جاری رہا۔ شام آٹھ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سیسکاٹون پہنچے۔ یہاں حضور انور کا قیام مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب۔ صدر جماعت سیسکاٹون کے گھر تھا۔ یہاں صدر جماعت سیسکاٹون اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جماعت احمدیہ سیسکاٹون نے اپنی بیت کی تعمیر کے لئے 16 ایکڑ کا ایک قطعہ زمین 1988ء میں شہر کی حدود کے ساتھ خریدا تھا۔ آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور اس قطعہ زمین کے معائنہ کے تشریف لے گئے۔ اسی قطعہ زمین پر جماعت احمدیہ سیسکاٹون کے تمام احباب مرد وخواتین، بچے اور بوڑھے حضور انور کے استقبال کے لئے جمع تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی

(باقی صفحہ 2 پر)

روزنامہ الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے روزنامہ الفضل کی قیمت یکم جولائی 2005ء سے فی پرچہ 3 روپے 50 پیسے سے بڑھا کر 4 روپے کردی گئی ہے۔ اس کے مطابق خریدار حضرات کے لئے نئی شرح یہ ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1425 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/715 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	360 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	300 روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1200 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/600 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	-/300 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	-/300 روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، براعظم یورپ، براعظم افریقہ	روزانہ -/8400 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/4800 روپے خطبہ نمبر -/1800 روپے
براعظم امریکہ، براعظم آسٹریلیا، پیسفک جزائر (فجی)	روزانہ -/11000 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/6800 روپے خطبہ نمبر -/2400 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ -/7000 ہفتہ وار پیکٹ -/3900 روپے خطبہ نمبر -/1400 روپے

(نوٹ): مستقل خریداروں کو دوران سال روزنامہ الفضل کے خصوصی نمبر اسی قیمت پر فراہم کئے جائیں گے۔ اسی طرح ضخیم سالانہ نمبر پر بھی کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جائے گی۔

آغا سیف اللہ
(مینیجر روزنامہ الفضل)

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

یہاں پہنچی احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا اور بچیوں نے خیر مقدمی نظمیں پیش کیں۔ یہاں مجلس عاملہ سیسکاٹون کے ممبران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور سٹیج پر تشریف لائے اور صدر جماعت سیسکاٹون اور دوسرے منتظمین سے اس زمین کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے اور نقشہ جات بھی دیکھے۔

حضور انور نے یہاں کے احباب جماعت کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہاں بعض احباب کے فارم ہیں۔ جس پر تین دوست آگے آئے اور انہوں نے اپنے اپنے فارم کے بارہ میں حضور انور کو تفصیل بتائی۔ حضور انور نے اس تعلق میں ان سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور نو بجکر دس منٹ پر واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ جہاں حضور انور نے کچھ وقت کے لئے رہائش گاہ سے باہر کے علاقہ میں پیدل سیر کی۔

دس بجے حضور انور نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے احمدیہ مشن ہاؤس سیسکاٹون روانہ ہوئے۔ جہاں سوا دس بجے حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے سیسکاٹون میں تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ بیت الذکر کے نقشہ جات اور منصوبہ ملاحظہ فرمایا اور اس بارہ میں صدر صاحب جماعت سے مختلف امور دریافت فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔ نئی بیت کی تعمیر کے ساتھ یہاں مشن ہاؤس، دفاتر، گیسٹ ہاؤس اور رہائشی حصہ بھی تعمیر کیا جائے گا۔

جماعت کا موجودہ مشن ہاؤس 1996ء میں خریدا گیا تھا۔ اس میں دو ہال ہیں، ایک ہال مردوں کے لئے جبکہ دوسرا ہال خواتین کے نماز پڑھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ لائبریری اور دفتر کی سہولت بھی موجود ہے۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی اور نئی تعمیر ہونے والی بیت کے نقشہ جات ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

21 جون 2005ء

صبح چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر احمدیہ مشن ہاؤس سیسکاٹون میں پڑھائی۔

10 بجے صبح حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس سیسکاٹون تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے ایک بجے تک جاری رہا۔ اس دوران سیسکاٹون، ریجائنہ اور ونی پیگ جماعتوں کے 32 خاندانوں کے 139 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

سوا ایک بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے سید تنویر احمد شاہ صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ وہاں کچھ دیر قیام کے بعد واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آج پروگرام کے مطابق ویسٹرن کینیڈا کی جماعتوں کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ٹورانٹو کے لئے روانگی تھی۔

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی دعا کے بعد انٹرنیشنل ایئرپورٹ سیسکاٹون کے لئے روانگی ہوئی۔ پونے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئرپورٹ پر پہنچے امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد تین بجکر دس منٹ پر حضور انور جہاز میں سوار ہوئے۔ ایئر کینیڈا کی فلائٹ AC 274 اپنے وقت پر تین بجکر پچیس منٹ پر سیسکاٹون سے ٹورانٹو کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس فلائٹ میں امیر صاحب کینیڈا، نائب امیر صاحب دوم کینیڈا، صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا، چند خدام اور MTA کینیڈا کی ٹیم کو سفر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

قریباً پونے تین گھنٹے کی پرواز کے بعد ٹورانٹو کے مقامی وقت کے مطابق آٹھ بجے شام جہاز ٹورانٹو کے Pearson انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ ایئرپورٹ پر مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر اول کینیڈا، ڈاکٹر محمد اسلم داؤد صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری اور مکرم سید طارق احمد شاہ صاحب نے حضور انور کا استقبال کیا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب جو آج دوپہر مع اہلیہ لندن سے ٹورانٹو پہنچے تھے۔ ایئرپورٹ پر حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھے۔

ایئرپورٹ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ کینیڈا کی مرکزی بیت الذکر کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں پولیس کی گاڑی قافلہ کو Escort کرتی رہی۔

بیت الذکر مشن ہاؤس کی عمارت اور ملحقہ احمدی آبادی دارالامن (Peace Village) کو حضور انور کے استقبال کے لئے بہت خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ مختلف جگہوں پر آرائشی گیٹ تعمیر کر کے ان پر استقبالیہ نعرے درج تھے۔ انی معک یا مسرور، اہلاً و سہلاً و مرحبا، Welcom to Canada درج تھے۔

بیت الذکر سے ملحقہ علاقہ میں بعد از سہ پہر سے ہی احباب وخواتین اور بچے جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور کی آمد کے وقت ان کی تعداد پانچ ہزار سے بڑھ چکی تھی۔ ٹورانٹو کے علاوہ مسی ساگا، ویسٹن ساؤتھ، ویسٹن نارتھ، نارتھ یارک، ہملٹن اور St. Catherine کی جماعتوں سے بھی احباب جوق در جوق استقبال کے لئے حاضر ہوئے تھے۔ حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں جلسہ سالانہ کینیڈا میں شرکت کرنے کے لئے مختلف ممالک سے آنے والے احباب بھی شامل تھے۔ یہ سب احباب اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے تاب تھے۔

آٹھ بجکر پچاس منٹ پر جب حضور انور کی گاڑی Jane Street سے احمدیہ ایوینیو میں داخل ہوئی تو حضور کی کار پر نظر پڑتے ہی ساری فضا السلام علیکم حضور، اہلاً و سہلاً و مرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ ہزاروں کی تعداد میں احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر، غلام احمد کی جے، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعروں سے اپنے پیارے آقا کا بڑی گرمجوشی سے والہانہ استقبال کیا۔

حضور انور کار سے باہر تشریف لائے اور صدر صاحب جماعت احمدیہ Peace Village نے اپنی مجلس عاملہ کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے احمدیہ ایوینیو میں چلنا شروع کیا اور احباب جماعت کی طرف سے بلند ہونے والے نعروں کا ہاتھ ہلا ہلا کر جواب دیا۔ احمدیہ ایوینیو کے مختلف راستوں پر احباب جماعت کا ایک ہجوم تھا جو حضور انور کے دیدار کے لئے بیتاب تھا۔ حضور انور ان کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے نعروں اور سلام کا جواب دیتے رہے۔

بیت الذکر کے سامنے وسیع کھلے احاطہ میں خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد اپنے آقا کے استقبال اور حضور انور کی ایک جھلک دیکھنے کی منتظر تھی۔ بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس کورس کی شکل میں خیر مقدمی گیت گا رہی تھیں۔ مردوں کے ہجوم میں سے گزرتے ہوئے حضور انور اس جگہ تشریف لائے جہاں خواتین اپنے ہاتھوں میں کینیڈا اور جماعت کے جھنڈے لہراتے ہوئے حضور انور کی آمد کی منتظر تھیں۔ جونہی حضور انور خواتین کے پاس پہنچے تو انہوں نے پُرجوش انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ ہاتھوں میں لئے ہوئے جھنڈوں کو لہراتے ہوئے السلام علیکم حضور اور اہلاً و سہلاً و مرحبا کی آوازیں ہر جانب سے بلند ہو رہی تھیں۔ استقبال کا یہ سارا منظر ہی بڑا ایمان افروز اور روح پرور تھا۔ ایک طرف ان عشاق کے چہرے خوشی ومسرت سے تمتما رہے تھے تو دوسری طرف احمدیہ پیس ولیج کے گھر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے جگمگا رہے تھے۔ احمدیہ ایوینیو پر واقع تمام گھروں پر چراغاں کا منظر عجیب خوشی کی کیفیت پیدا کر رہا تھا۔ بیت الذکر، مشن ہاؤس حضور انور کی رہائش اور احمدیہ پیس ولیج کے گھر رنگ برنگی روشنیوں سے سجے ہوئے تھے۔ بڑا ہی دل لبھانے والا منظر تھا۔

خواتین سے واپسی پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ تھوڑی دیر کے لئے افریقن احمدیوں کے پاس رکے اور انہیں مصافحہ کا شرف بخشا۔ اس کے بعد حضور انور نے نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا اور مربیان سلسلہ کو بھی مصافحہ کا شرف بخشا جو حضور انور کی رہائش گاہ کے سامنے قطار میں منتظر تھے۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور کا قیام بیت الذکر سے ملحقہ آبادی احمدیہ دارالامن (Ahmadiyya Peace Village) میں جماعت کی رہائش گاہ میں تھا۔

احمدیہ دارالامن میں 350 سے زائد احمدی خاندان آباد ہیں۔ اس کی سڑکوں اور گلیوں کے نام خلفائے احمدیت، جماعت کے بزرگان اور مشاہیر کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ مثلاً احمدیہ ایوینیو، ناصر سٹریٹ، طاہر سٹریٹ، بشیر سٹریٹ، عبدالسلام سٹریٹ، محمود کریسنٹ، نورالدین کورٹ، ظفر اللہ خان کریسنٹ وغیرہ۔

نہایت خوبصورت اور اپنی تعمیر میں منفرد حیثیت کی حامل، وسیع وعریض بیت الذکر اور اس کے اردگرد احمدیہ آبادی کو دیکھ کر قادیان اور ربوہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر میں تشریف لا کر مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ پانچ ہزار سے زائد افراد نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نور احمد عابد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد اسماعیل صاحب ابن حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 24 جون 2005ء کو قریباً ایک سو ایک سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ بھائی جان مرحوم کو رفیق حضرت مسیح موعود کا بیٹا ہونے کے علاوہ یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ ان کا نام حضرت مسیح موعود نے عطا فرمایا تھا۔ مرحوم کا جنازہ اسی روز بیت المبارک ربوہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں جو سب کے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم صدیق احمد صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ صبیحہ نگار کے گلے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی خودنوشت سوانح حیات

کانپور، جھانسی اور آگرہ میں خدمات۔ حضرت مصلح موعود کی سیرت طیبہ کے بعض واقعات

قسط سوم آخر

کانپور

خاکسار پہلی بار جب کانپور گیا تو اسٹیشن سے باہر نکلتے ہی بہت شور اور نعروں کی آوازیں آئیں مولوی اجمیری صاحب میرے ساتھ تھے یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ شہر کارخانوں کا شہر ہے ہوسکتا ہے کہ ہندو مسلم فساد کے باعث یہ شور ہو ایسی صورت میں شہر میں داخل ہونے میں احتیاط کو ملحوظ رکھا گیا۔لیکن جب ایک بازار سے یکہ گذرا تو معلوم ہوا کہ آج سیرۃ النبی ﷺ کا جلسہ پریڈ کے میدان میں ہوگا جہاں عمومی جلسے ہمیشہ ہوا کرتے ہیں اور جو ایک وسیع میدان ہے۔دل میں خیال آیا اس جلسہ میں خاکسار بھی تقریر کرے لیکن مولوی صاحب نے کہا کہ یہ احراریوں کے زیرانتظام ہے وہ آپ کو تقریر نہ کرنے دیں گے۔عصر کے بعد منشی سراج دین صاحب جو جماعت کے صدر اور نہایت خوش مزاج اور وجیہ انسان تھے ان کے ہمراہ ہم پریڈ کے میدان میں گئے اور خاکسار نے جرأت کرکے منتظمین سے تقریر کی اجازت حاصل کی۔مولوی عبدالقیوم کانپوری کو پتہ چل گیا کہ میں احمدی ہوں لہٰذا وہ مجھ سے پہلے تقریر کیلئے کھڑے ہوگئے اور انگریزوں کی مذمت سے تقریر کا آغاز کیا جس سے مجھے یہ اندازہ ہوا کہ یہ ہماری جماعت پر یہ الزام دہرائیں گے کہ انگریزی حکومت نے اس جماعت کو کھڑا کیا ہے دل میں دعا کی الٰہی اس شخص پر ایسا تصرف کر کہ یہ ہمارے خلاف کچھ نہ کہہ سکے خدا نے 87 منٹ کی تقریر میں اس کی زبان کو روکے رکھا اس کے بعد خاکسار کی تقریر شروع ہوئی تقریباً دس بارہ دفعہ لوگوں نے نعرہ تکبیر بلند کیا اور وہ تقریر بہت مقبول ہوئی۔تقریر کے خاتمہ کے بعد وہاں کے ایک مدراسی تاجر مجھے ملے کہ آپ کی محلّہ محلّہ ہم تقاریر کرائیں گے۔آپ کہاں ٹھہرے ہیں میں نے جب مکان کا پتہ بتایا تو کہنے لگے کہ وہ تو قادیانی ہیں میں نے کہا اس سے کیا ہوتا ہے۔آپ کل آیئے مزید گفتگو کریں گے۔آٹھ دس آدمی دوسرے دن منشی سراج دین صاحب کے مکان پر آئے اور مجھ سے پروگرام طے کرنے لگے میں نے ان کو بتایا کہ آپ بیت المال قائم کرنا چاہتے ہیں لیکن آپ کی تنظیم تو بغیر امام کے ہے بہرکیف گفتگو ہوتے ہوتے دعوت الی اللہ کے مسائل پر گفتگو چل نکلی اور ان کو دعوت الی اللہ کا موقعہ ملا۔

ایک اور واقعہ کانپور کی یادگار یہ بھی ہے کہ ایک پٹھان جو سودی کاروبار کرتا تھا اسے قلیوں نے ایک کوٹھری میں بند کرکے مارا۔اس کی آواز آرہی تھی میری بھی دے دو اس پر حساب لکھا ہے میں تم سے کچھ طلب نہ کرونگا لیکن انہوں نے اس کی آہ وبکا نہ سنی۔کچھ عرصہ کے بعد اس کو نکالا تو وہ موٹا تازہ آدمی تھا لیکن سود کے کاروبار نے اسے بزدل بنا دیا تھا۔

کانپور میں آریہ سماج سے ایک مناظرہ ہوا جو نو بجے صبح سے بارہ بجے تک جاری رہا اس مناظرے میں اللہ تعالیٰ نے ایسی فتح دی کہ وہاں کے غیراحمدیوں نے مناظرہ کے بعد معانقے کئے اور دور تک مجھے رخصت کرنے آئے۔

کانپور میں دو غیراحمدی فوٹوگرافر تھے جہاں اکثر لوگ آتے اور انہیں دعوت الی اللہ کے مواقع میسر آتے۔

سکرا

یہ کانپور سے کچھ فاصلہ پر ایک احمدی جماعت تھی یہاں متعدد بار جلسے ہوئے اور غیراز جماعت لوگوں سے گھنٹوں گفتگو ہوتی رہی خدا نے یہاں چند سعید روحوں کو حق قبول کرنے کی توفیق دی۔

مراد آباد کا عجیب وغریب واقعہ

خاکسار کچھ مدت کیلئے مراد آباد مقیم رہا۔محمد میاں صاحب کے گھر قیام تھا۔اردگرد کے علاقہ میں ایک احمدی جو کپڑا بیچتے تھے اپنے ساتھ ٹریکٹ بھی رکھتے اور تقسیم کرتے چنانچہ ایک گاؤں میں ایک شخص کو جو کھڈی پر کپڑا بننے کا کام کرتا یہ سنا کہ امام مہدی کا ظہور ہوگیا ہے تو اس نے جوش کیساتھ احمدیت کو قبول کرلیا اور پھر دسمبر میں جلسہ سالانہ میں شرکت کی جب واپس ہوا تو اس میں دعوت الی اللہ کا نیا ولولہ پیدا ہوگیا اور اس نے علی الاعلان دعوت الی اللہ شروع کردی جس کی وجہ سے اس کی مخالفت بڑھ گئی اور اسے ایک مولوی صاحب کے پاس لے جایا گیا اس نے ان کے سوالوں کا حسب علم جواب دیا اور یہ طے کیا کہ وہ بھی کسی عالم کو بلائے گا چنانچہ خاکسار وہاں ایک ہفتہ کیلئے گیا اور دو روز تک خوب گفتگو ہوئی جس کی وجہ سے اس کے بھائی نے بھی احمدیت قبول کر لی۔بستی والوں نے دونوں کا بائیکاٹ کر دیا۔یہ احمدی کھڈی پر جو تھان بنا تا وہ بستی والوں کے ہاتھ فروخت کر دیتا لیکن بائیکاٹ کیوجہ سے کسی نے اس کا تھان نہ خریدا۔اس نے دعا کی اور دوسرے روز عصر سے ذرا پہلے ایک شخص آتا اور تھان کو اچھے دام خرید کر لے جاتا اس نے نہ اس کا نام پوچھا نہ پتہ۔پیسے لئے تھان دے دیا 14 دن تک بائیکاٹ رہا اور اس سارے عرصہ میں یہی ہوتا رہا ہے کہ وہ شخص مقررہ وقت پر تھان آکر لے جاتا اور قیمت دے جاتا جس دن بائیکاٹ ختم ہوا نو بجے کا وقت تھا اس دن سے اس آدمی نے آنا بند کر دیا۔اس کی بہت تلاش وانتظار کی گئی لیکن وہ نظر نہ آیا اور نہ کچھ پتہ چلا۔اس چیز نے اس شخص کے ایمان کو بہت پختہ کر دیا اور اس کے گھر والوں نے بھی احمدیت کو سچ سمجھ کر قبول کرلیا۔وہ اپنے تقویٰ کی وجہ سے ساری بستی میں مشہور تھا۔اس نے مجھے یہ واقعہ سنایا تو میں نے یہی سمجھا کہ خدا نے فرشتہ بھیج کر اس کی مدد فرمائی۔

جھانسی

اس جگہ محمد خالد صاحب ریلوے میں ملازم احمدی تھے خاکسار اور گیانی عباداللہ صاحب ومہاشہ محمد عمر صاحب وہاں گئے وہ ہمیں عبدالباری صاحب وکیل کے پاس لے گئے انہوں نے کچھ دیر تبادلہ خیال کیا پھر لائبریری کے میدان میں ہماری تقریر کا انتظام کیا جس میں ہندو مسلم سکھ سب شامل ہوئے۔سکھوں نے اپنے گردوارہ میں گیانی صاحب کی تقریر کرائی۔محرم کے دن تھے شیعہ صاحب بھی ہمارے پاس آئے کہ ہمارے مجتہد صاحب نہیں آئے، ہماری مجلس میں تقریر کریں گے۔خاکسار نے ان کو کہا کہ مجھے آزادی ہوگی کہ میں اپنے عقیدہ کا واضح اظہار کرسکوں چنانچہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے بارے میں حضرت مسیح موعود کی تحریریں پڑھ کر سنائیں اور امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا دردناک واقعہ بھی سنایا۔پانچ تقریریں ایک ہی دن ان لوگوں نے مختلف مقامات پر کرائیں۔

آگرہ

لکھنو کے بعد خاکسار کا ہیڈکوارٹر آگرہ مقرر کیا گیا۔یہ نہایت گرم ضلع تھا۔مکان بھی بہت چھوٹا تھا۔تاہم تین سال وہاں گذارے اس عرصہ میں متعدد افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔انیس مناظرے یہاں ہوئے اور آریوں نے مولوی لال حسین اختر کو بلاکر ہمارے خلاف اشتعال انگیز تقریریں کرائیں۔رات وہ تقریر کرتے صبح ہم جواب شائع کراتے۔ان کو تحریری مناظرہ کی دعوت دی جو قبول کرکے منحرف ہوگئے۔ہم نے مناظرہ کا پہلا پرچہ بھی شائع کر دیا۔یہاں ایک الٰہی تصرف عجیب ہوا کہ مولوی لال حسین نے پانچ سوال پیش کئے کہ قادیانی ان کا قیامت تک جواب نہیں دے سکتے چنانچہ چند معززین شہر ہمارے پاس آئے اور ہم سے ان کے جوابات طلب کئے جمعہ کا دن مقرر ہوا اس میں ایک حوالہ نہیں مل رہا تھا۔اس حوالہ کیلئے مرکز کو بھی لکھا گیا۔مقامی لائبریریوں سے حوالے بھی تلاش کئے لیکن جمعہ کے بارہ بجے تک حوالہ نہ ملا اور جمعہ کے بعد دکھانا تھا۔اتفاقاً ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جو میرے مکان کے احاطہ میں رہتے تھے ان کو جمعہ کیلئے لینے گیا ان کی بیٹھک کی الماری کے اوپر کچھ کتب بکھری پڑی تھیں ان میں ایک چیمبرز انسائیکلوپیڈیا بھی تھی اس کی M کی تختی خاکسار نے کھولی تو اس میں مطلوبہ حوالہ درج تھا۔

چنانچہ خاکسار نے اس کتاب سے گرد جھاڑی اور اپنے گھر جاکر رکھ دی اور اپنی اہلیہ کو بتایا کہ میں ڈاکٹر صاحب کے بھانجے نذیر احمد صاحب کے ذریعہ یہ منگاؤں تو بھجوا دینا۔مکرم ڈاکٹر صاحب اور خاکسار جمعہ کیلئے گئے احباب نے نہایت الحاح سے دعا کی خاکسار نے خطبہ میں اس بارے میں توجہ دلائی اور نماز کے بعد وہ معززین آگئے۔ان کے سب سوالات کے جوابات دیدئے گئے اس حوالہ کا مطالبہ کیا گیا تو خاکسار نے نذیر صاحب کو گھر بھیجا کہ کتاب لے آؤ۔ڈاکٹر صاحب پوچھتے رہے کہ حوالہ مل گیا خاکسار نے کہا کہ ہاں آپ کے گھر سے مل گیا۔جب کتاب آئی تو سب کو سنایا گیا اور جماعت کو جو مسرت ہوئی اس میں اضافہ اس امر سے ہوگیا کہ ان لوگوں میں سے محمد عمر صاحب چنیوٹی نے اسی وقت احمدی ہونے کا اعلان کر دیا۔میاں اللہ جوایا صاحب صدر جماعت کے مکان کی چھت پر خاکسار اور مرکز سے مولوی محمد یار صاحب عارف تشریف لائے تھے ہم دونوں نے تقاریر کیں ان کے اعتراضات کے جوابات دئے لیکن جلسے کو درہم برہم کرنے کی کوشش کی گئی شرفاء نے برامنایا تو پولیس کو انتظام کرنا پڑا۔تاہم دس پندرہ روز تک شہر میں احمدیت کا خوب گرما گرم چرچا رہا اور چند دنوں میں گیارہ افراد نے بیعت کی۔

اس موقعہ پر یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ آگرہ کی جماعت چھوٹی تھی اور غریب افراد پر مشتمل تھی۔اللہ جوایا صاحب البتہ متمول آدمی تھے اور سلسلہ کیلئے خرچ بھی کرتے تھے وہ ان دنوں دو روز کیلئے باہر نصیر آباد چلے گئے ہم کو فوری طور پر ایک اشتہار چھپوانا تھا میاں اللہ جوایا صاحب کی اہلیہ سے ذکر کیا انہوں نے اپنا سونے کا ایک زیور خاکسار کو دیا کہ گروی رکھ کر اشتہار چھپوالیں میاں اللہ جوایا صاحب آئیں گے تو ہم لوگ چھڑا لیں گے۔چنانچہ پریس والے کو میں نے وہ زیور لے جاکر دیا لیکن وہ اس درجہ متاثر ہوا کہ اس نے یوں ہی اشتہار راتوں رات چھاپ دیا اور کہا پیسے پھر دے دینا اور لوگوں کو جاکر کہا کہ تم لوگ ان کے برابر قربانی نہیں کرسکتے۔پریس کے مالک نے خفیہ طور پر چند دن بعد بیعت بھی کر لی۔

ساندمتی

یہ ملکانہ کے علاقہ کا ہیڈکوارٹر تھا اور خاکسار ہر ماہ کچھ دنوں کیلئے اس علاقہ کا دورہ کرتا تھا۔بیت الذکر اور مشن کی توسیع کیلئے زمین کی ضرورت تھی معلوم ہوا کہ وہ پنڈت جس کی زمین ہے متھرا رہتا ہے خاکسار

وہاں گیا اور اس کے پاس ہی قیام کیا کھانے کا اپنا انتظام کیا اور کچھ مٹھائی اس کے لئے لے کر گیا اس کو اپنی ضرورت سے آگاہ کیا بمشکل وہ ایک حصہ زمین فروخت کرنے پر راضی ہوا۔ چنانچہ آگرہ پہنچ کر اس زمین کی خریداری مکمل کی گئی اور اسے آنے جانے کا خرچ دیدیا گیا۔

حضرت مصلح موعود کی

سیرت طیبہ

میری عمر آٹھ برس کی تھی جب 1920ء میں خاکسار اپنے والد ماجد مولانا ذوالفقار علی صاحب گوہر کے ساتھ مستقل رہائش کیلئے قادیان آیا۔ بچپن سے حضرت مصلح موعود کو مجھے دیکھنے آپ کی باتوں کو سننے اور پھر آپ کے دور خلافت میں کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اپنی یادداشت کے مطابق جو جو واقعات مجھے یاد ہیں وہ قلمبند کر رہا ہوں۔

پہلی ملاقات اور شفقت کا ہاتھ

رام پور سے جب ہم آئے تو نواب محمد علی خانصاحب کی کوٹھی پر قیام کیا۔ حضور سے پہلی دفعہ ملاقات ہوئی تو حضور نے ازراہ شفقت مجھے اپنی طرف گھسیٹا اور جسم سے لگا کر سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا تم کو قادیان پسند آیا۔ میں نے عرض کیا حضور پسند آیا۔ فرمایا تم یہاں پڑھو گے؟ میں نے عرض کیا انشاء اللہ ضرور پڑھوں گا۔ رعب کیوجہ سے میں نے رک رک کر جواب دیا۔

کھیل کے میدان میں

نوجوانوں کو ورزش کی طرف حضور بہت توجہ دلاتے اور میدانوں میں کھیلی جانے والی گیموں کو بہت پسند فرماتے۔ آپ نے قادیان میں ٹورنامنٹ بھی جاری فرمایا اور خود بھی اس کو دیکھنے کے لئے تشریف لاتے اور آخر انعام تقسیم فرمائے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ قادیان میں بھیس بدلنے کا مقابلہ ہوا خاکسار اس وقت مدرسہ احمدیہ کی ابتدائی جماعتوں میں پڑھتا تھا۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم ملکانہ کے علاقہ سے واپس آئے تھے اور دارالفضل میں رہتے تھے۔ میں بھی اسی محلّہ میں رہتا تھا انہوں نے سادھوؤں کا بھیس بدلا اور میں نے سادھو کے چیلے کا۔ ایک چمٹہ میرے ہاتھ میں تھا اور لمبے بال امرتسر سے منگوا کر سر پر لگائے اور جسم پر بھبوت ملا۔ ہاتھ میں کرمنڈل تھا اور ہرن کی کھال پر میں بیٹھا تھا۔ اس مقابلہ میں دوسرا انعام مجھے ملا۔ تعلیم الاسلام سکول کے ہال میں تقسیم انعامات کی کاروائی عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر مجھے اچھی طرح یاد ہے سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا انعام لینے والا مصافحہ کرے اور انعام پا کر جزاکم اللہ کہے اور باقی بارک اللہ کہیں۔ حضور خود بھی بارک اللہ فرماتے۔ ورزش کے ساتھ بھی دینی اخلاق حضور کے ہمیشہ مدّنظر رہتے۔

مالک گول کرو

ایک دفعہ باہر سے ایک ٹیم قادیان ہاکی کا میچ کھیلنے آئی تھی۔ محلّہ دارالبرکات میں اس زمانہ میں جبکہ مکانات نہ بنے تھے مدرسہ احمدیہ کے طلباء کے کھیلنے کیلئے گراؤنڈز بنی تھیں۔ شام کو ہاکی کا میچ ہوا۔ حضور بھی اس میچ کو دیکھنے کیلئے تشریف لائے۔ خاکسار لیفٹ آؤٹ کھیل رہا تھا۔ ہاف ٹائم میں حضور سے ہم سب کھلاڑی ملے۔ خاکسار کو حضور نے فرمایا مالک گول کرو۔ حضور کے اس ارشاد نے بلا کا عزم اور خواہش دل میں پیدا کر دی اور خاکسار موقعہ کی تلاش میں رہا اور دعا بھی کرتا رہا۔ کھیل ختم ہونے سے 5 منٹ پہلے مجھے خدا نے ایسا موقعہ دیا اور میں گول کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

کارکنوں کا خیال

ایک دفعہ کشمیر کے چند مہمان قادیان آئے تھے۔ حضور کشمیر کمیٹی کے صدر تھے۔ آپ نے ان معزز مہمانوں کی ضیافت فرمائی اور دو نوجوانوں کو سروس میں ہاتھ بٹانے کو بلایا جس میں خاکسار بھی تھا کھانا ختم ہونے کے بعد جب سب مہمان چلے گئے تو حضور نے مجھے اور میرے ساتھی کو فرمایا کہ تم ٹھہرو اور خود تھوڑی دیر کے بعد حضور تشریف لائے اور آپ کے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی۔ یہ دیکھ کر خاکسار نے دوڑ کر حضور کے ہاتھ سے وہ ٹرے لے لی اور عرض کیا حضور نے کیوں اس قدر تکلیف فرمائی۔ آپ نے فرمایا آپ بھی میرے مہمان ہیں۔ حضور نے یہ محسوس کر کے کہ ہم ادب کی وجہ سے حضور کی موجودگی میں کھا نہ سکیں گے تو آپ ساتھ کے کمرے میں تشریف لے گئے۔ ہم کھانا کھا کر حضور سے مصافحہ کر کے شکریہ ادا کر کے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

ایک اور واقعہ مجھے یاد ہے حضرت عبدالرحیم صاحب نیر ایک زمانہ میں آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری تھے۔ حضور نے کوئی خط ان کو مطالعہ کیلئے دیا تھا اور اس پر کچھ ہدایات درج تھیں۔ حضور کو اس خط کی ضرورت محسوس ہوئی آپ نے وہ خط نیر صاحب سے طلب کیا اس وقت خاکسار ایک کام سے دفتر نیر صاحب سے ملنے گیا تھا۔ نیر صاحب نے حضور کو اطلاع بھجوائی کہ وہ خط غالباً حضور کو دے دیا تھا۔ حضور نے فرمایا مجھے وہ خط واپس نہیں ملا، آپ دفتر میں تلاش کریں۔ اور مجھے خط دے کر گھر جائیں۔ سارا دفتر چھان مارا خط نہ ملا۔ میں نے نیر صاحب سے عرض کیا کہ آپ گھر میں تو بھول کر نہ چھوڑ آئے ہوں۔ چنانچہ خاکسار کو نیر صاحب نے لانے کیلئے اپنے گھر بھیجا۔ خاکسار دوڑا، دوڑا گیا وہ خط نیر صاحب کے گھر میں تھا میں نے لا کر دیا اس وقت مغرب کا وقت ہو چکا تھا۔ حضور نماز کیلئے بیت مبارک تشریف لے گئے۔ نماز کے بعد جب تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ خط ملا یا نہیں تب نیر صاحب نے معذرت کرتے ہوئے خط حضور کی خدمت میں پیش کیا آپ نے فرمایا مجھے اچھی طرح یاد تھا کہ یہ خط میں نے آپ کو دیا تھا نیر صاحب نے معذرت کی آپ نے اندر سے پیغام بھجوایا کہ نیر صاحب کھانا کھا کر جاویں۔ چنانچہ حضور نے ان کو بلایا اور نیر صاحب کے اطلاع دینے پر مجھے بھی طلب فرمایا۔ اور نہایت اہتمام کے ساتھ کھانا کھلوایا۔

شاندار بصیرت

ایک دفعہ میرے چچا جان مولانا محمد علی جوہر مرحوم قادیان تشریف لائے اس موقعہ پر میں چچا جان کے ساتھ ساتھ رہتا تھا۔ حضور سے جب ملاقات کیلئے چچا جان گئے تو مسلمانوں کی فلاح و بہبودی کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ جب کوئی سیاسی لیڈر آپ سے ملتا تو آپ باہمی دلچسپی کے موضوع پر گفتگو فرماتے۔ مذہبی گفتگو کا آغاز اس وقت فرماتے جب آپ سے کچھ پوچھا جاتا۔ چچا جان نے اپنا پشاور جانے کا مقصد بتایا اور اپنی سکیم کا کچھ حصہ واضح کیا اس پر حضرت مصلح موعود نے ایک مشورہ دیا جسے چچا نے بہت پسند کیا اور فرمایا میرا ذہن ادھر نہیں گیا۔ جناب مرزا صاحب آپ نے بہت عمدہ مشورہ دیا ہے۔ اس موقعہ پر جب گفتگو کر کے چچا دروازے سے باہر نکل رہے تھے تو میں نے کہا چچا دیکھا آپ نے ہمارے حضور کی قابلیت کو۔ چچا نے اپنی انگلی میرے کلوے پر ماری اور مسکرا پڑے پھر حضرت مسیح موعود کے مزار پر بہشتی مقبرہ گئے۔ وہاں حضور کی قبر کے پاس مرغی کا ایک پر ہوا سے اُڑ کر آ گیا آپ نے جھک کر اسے اٹھا لیا اور مجھے کہا اسے پرے پھینک دو۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کے مزار کا احترام ملحوظ رکھا خدا نے ان کی آرام گاہ معزز جگہ بنا دی۔ خود مولانا نے حضرت مصلح موعود کی بصیرت کا اعتراف کیا تھا۔

میری والدہ کا احترام

میری والدہ حضرت مسیح موعود کی رفیقہ تھیں کلثوم بیگم نام تھا چونکہ میرے والد کی دوسری بیوی کا نام بھی کلثوم تھا جو میری والدہ سے چھوٹی تھیں اس لئے میری والدہ کو کلثوم کبریٰ لکھا جاتا تھا۔ 1905ء میں بیعت کی تھی۔ وہ حافظ قرآن تھیں اور اکثر اوقات تلاوت میں مصروف رہتیں۔ حضرت مصلح موعود کا درس باقاعدگی سے سنتیں آپ نے میرے والد صاحب اور سید احمد صاحب وکیل رام پور اور قاسم علی خانصاحب رام پوری مرحوم سے اکثر دفعہ فرمایا کہ خدا نے خانصاحب کی بیویوں میں سے کلثوم کبریٰ بیگم کو بہت نوازا اور اخلاص عطا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی اولاد خدمت دین کیلئے آگے بڑھی۔ انجام کار 21 دسمبر 1929ء کو میری والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا۔ خود حضور نے جنازہ پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ تک تشریف لے گئے اور اس موقعہ پر بھری مجلس میں یہ بات دہرائی کہ خانصاحب کی اس بیوی کو قرآن کریم کا بہت شوق تھا اور سلسلہ سے بہت اخلاص رکھتی تھیں۔ پھر عمر دریافت فرمائی اور بعد تدفین لمبی دعا کرائی اور مجھے بہت تسلی دی۔

فیس داخلہ اور مبارکباد ی کا تار

1932ء میں مجھے مولوی فاضل کا امتحان دینا تھا اور میرے والد محترم اس زمانہ میں رامپور میں تھے میں نے اپنے والد ماجد کو لکھا کہ 19 روپیہ فیس داخلہ بھجوانی ہے اس کا انتظام فرما دیں۔ والد صاحب دورے پر گئے ہوئے تھے جواب میں تاخیر ہوئی۔ میں نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا حضور نے ازراہ شفقت بیس روپیہ میاں محمد نور صاحب کابلی کے ہاتھ مجھے بھجوائے تا کہ میں فیس ادا کر دوں اور پھر حضور نے واپس نہیں لئے۔ بلکہ جب میں کامیاب ہوا تو حضور نے میرے والد صاحب کو رام پور میں میری کامیابی کا تار بھجوایا۔ اس وقت چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری کا کام کر رہے تھے۔

الیکشن کا کام

جس زمانہ میں پنجاب اسمبلی کے انتخابات کا کاروبار جاری تھا آپ نے فضل دین صاحب کے حق میں جماعت کو ووٹ دینے کا فیصلہ فرمایا اور ان کی ضمانت کیلئے حضرت نیر صاحب کو انچارج مقرر کر کے سرگودھا بھجوایا۔ اور مربیان اور مربیان کلاس کے طلباء کو اپنی کوٹھی دارالحمد طلب فرمایا۔ خاکسار بھی گیا۔ فرسٹ ایر مربیان کا امتحان ایک ہفتہ بعد ہونے والا تھا۔ مربیان کلاس میں سے صرف مجھے حضور نے منتخب فرمایا اور کہا آپ کے چچا جان صاحبان (مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی صاحب مرحوم) تو انتخابات میں بہت سرگرمی دکھاتے ہیں۔ آپ بھی خوب دوڑ دھوپ کریں۔ میرے امتحان کے پیش نظر استاذی المکرّم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے کچھ میری بابت فرمایا اس پر حضور نے فرمایا میں نے ان کو خوب دوڑتے بھاگتے دیکھا ہے۔ حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ میں نے تو تمہارے امتحان کے پیش نظر چاہا تھا کہ تم بعد میں چلے جاؤ لیکن حضور نے ابھی بھیجنا پسند فرمایا۔ خاکسار نیر صاحب کے ساتھ سرگودھا چلا گیا اور کامیابی حاصل کی۔

ماں بیٹے کا تصفیہ

1940ء میں ایک دفعہ میرے والد صاحب مولانا ذوالفقار علی خانصاحب شدید بیمار ہو گئے۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب سے علاج کرایا تھا۔ والد صاحب کی طبیعت میں دو چار روز میں جب افاقہ کی صورت پیدا نہ ہوئی بلکہ ایک دن آپ کو نیم بیہوشی کی حالت پیدا ہو گئی تو میری والدہ نے مجھے باصرار کہا کہ ان کو دہلی لے چلو۔ میں مناسب نہ سمجھتا تھا

کہ اس تکلیف کی حالت میں سفر کیا جائے۔ میری والدہ حضرت اماں جان کے پاس چلی گئیں اور میری شکایت کی۔ حضرت اماں جان نے مجھے بلا کر حقیقت دریافت کی میری والدہ وہاں تھیں۔ مجھ سے سب حالات سن کر اماں جان نے فرمایا تم ماں بیٹے کا فیصلہ حضرت صاحب کریں گے وہ ابھی ڈلہوزی سے آنے والے ہیں۔ ٹھیک آدھ گھنٹہ بعد حضور تشریف لے آئے۔ آپ نے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو بھیجا اور رپورٹ طلب کی پھر ظہر کے وقت مجھے بلا کر فرمایا کہ تم انہیں امرتسر لے جاؤ اور ڈاکٹر یعقوب صاحب کو دکھاؤ میں نے ان کو اطلاع کروا دی ہے۔ اس رات کو میں والد صاحب کو فرسٹ کلاس میں مع والدہ صاحبہ کے امرتسر لے گیا۔ اسٹیشن پر ایمبولینس کار تھی۔ فوراً ہسپتال گئے ایک انجکشن لگایا گیا۔ والد صاحب کی حالت سدھرنے لگی اور صبح تک یہ صورت پیدا ہوئی کہ آپ اُٹھ کر بیٹھ گئے اور ایک ہفتہ بعد ٹھیک ہو گئے۔ یہ سب حضور کی دعا کا اثر تھا۔

مولوی صاحب اب بخار نہ ہوگا

اللہ تعالیٰ نے 19 نومبر 1939ء کو اپنے فضل اور رحم کیساتھ مجھے فیروز پور میں پہلی بچی عطا فرمائی جس کا نام حضرت مصلح موعود نے فرحت رکھا اسکی پیدائش پر دائی کی غلطی سے میری اہلیہ کو پرسوت کا بخار ہوگیا اور ٹمپریچر 108 تک پہنچ گیا۔ ڈاکٹر عنائت صاحب فیروز پوری کو فوراً اطلاع دی انہوں نے معائنہ کیا انجیکشن لگایا۔ بخار اترا اور اترتے ہی پھر اتنا ہوگیا اس ڈاکٹر صاحب نے دہلیز سے قدم بھی نہ نکالا تھا۔ انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ ان کو آپ فیروز پور چھاؤنی کے اسٹیشن کے سامنے مشن کا ہسپتال ہے وہاں لے جاؤ۔ خاکسار نے اپنی اہلیہ کو وہاں ایک کمرہ کرایہ پر لے کر داخل کرا دیا۔ اور حضرت مصلح موعود کو قادیان دعا کے واسطے تار دیا۔ حضور کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا تو دوسرا تار دیا لیکن اس کا بھی جواب نہ آیا آخر ایک دن انتظار کرنے کے بعد ایک نرس کو اپنی اہلیہ کی نگرانی کیلئے ملازم رکھ کر خاکسار فیروز پور سے قادیان روانہ ہوگیا۔ رات کو وہاں پہنچا اور دوسرے دن حضور سے ملاقات کی اور بے خودی کے عالم میں سیدھا سیڑھیوں پر چڑھ گیا۔ قصر خلافت قادیان کی سیڑھیوں پر اوپر جا کر موڑ آتا ہے۔ اچانک میرا گھٹنا زور سے دروازے سے لگا حضور نے اندر سے دریافت فرمایا کون۔ میں نے عرض کیا عبدالمالک۔ حضور نے دروازہ کھولا اور فرمایا آپ کہاں میں نے عرض کیا حضور میں بہت تکلیف میں ہوں اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے اور میری اہلیہ سخت تکلیف میں ہے۔ میں نے دو تار دیئے لیکن جواب نہ پا کر میں بے قرار ہو کر حضور کی خدمت میں چلا آیا۔ اس عرصہ میں میں حضور کے ہمراہ ملاقات کے کمرہ میں یہ کہتے ہوئے پہنچ چکا تھا وہاں حافظ مختار احمد صاحب تشریف فرما تھے۔ حضور نے بیٹھتے ہوئے فرمایا میں نے آپ کے دونوں تار موصول ہونے پر دونوں کا جواب دفتر کو بھجوایا تھا۔ یہ دفتر کی غلطی ہے۔ اس نے آپ کو جواب نہ بھجوایا۔ میں نے حضور کا ارشاد سن کر بے خودی میں حضور کا دست مبارک بازوؤں سے دونوں ہاتھوں سے تھام لیا اور عرض کیا آپ خدا کے پیارے، میرے آقا اور امام ہیں۔ مجھے آپ کی دعا پر بے حد یقین ہے آپ ابھی میری بیوی اور بچی کے حق میں دعا کر دیں۔ حضور نے میری درخواست پر دعا فرمائی اور پھر میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا مولوی صاحب اب آپ کی بیوی کو بخار نہ ہوگا۔ میں فرط مسرت سے جھوم اٹھا اور فوراً دست بوسی کے بعد سلام کہہ کر رخصت ہو گیا۔ میرے ساتھ ہی حضرت حافظ مختار صاحب بھی باہر آ گئے اور کہنے لگے میاں ایک بات بتاؤں میں نے کہا فرمایئے۔ کہنے لگے کہ تم خوش قسمت، تمہاری بیوی بچی خوش قسمت ہو حضور نے جو یہ فرمایا کہ اب تمہاری بیوی کو بخار نہ ہوگا۔ جیسے حضور نے یہ جملہ فرمایا میں نے حضور کے کمرے میں لگی ہوئی گھڑی دیکھی تو نو بج کر سنتالیس منٹ تھے۔ تم جا کر دیکھنا اس وقت حضور کی دعا سے بخار ٹوٹا ہوگا۔ اس بزرگ کی اس فراست نے میری خوشی اور دوبالا کر دی۔ میں نے واپس جا کر امریکن لیڈی ڈاکٹر کو یہ بات بتائی اور اس کی اجازت سے اس کے ہاتھ بخار کا چارٹ جا کر دیکھا۔ اس میں بخار ٹوٹنے کا ٹائم ٹھیک نو بج کر سنتالیس منٹ تھا۔ عیسائی دواخانہ میں بیماروں کو مسیحیت کی تبلیغ کا بھی انتظام تھا۔ عورتیں تبلیغ کیلئے آئیں ایک بڑھیا میری اہلیہ کے پاس آئی لیکن اس واقعہ کے بعد جب وہ آئی تو میری اہلیہ کا بخار ٹوٹ چکا تھا اور انہوں نے کہا کہ اس معجزہ کو دیکھو اس کے بعد اس نے ان کے کمرے میں آنا چھوڑ دیا۔ اور چند ہی دن کے بعد میری بیوی اور بچی خیریت سے گھر آ گئیں۔

مکرم چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب کا ذکر خیر

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

کچھ عرصہ پہلے روزنامہ الفضل کے ذریعے معلوم ہوا کہ چوہدری ناصر احمد صاحب باجوہ وفات پا گئے ہیں۔ میرے دل میں تحریک پیدا ہوئی ہے کہ ان کے بارہ میں ایک مضمون لکھ کر الفضل کو بھیجوں اور جو یادیں ان سے وابستہ ہیں انہیں یکجا کرنے کی کوشش کروں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ممکن ہے۔

خدا تعالیٰ کی تقدیر دو تین بار مجھے مظفر گڑھ لے کر گئی پہلے 1967ء کے بالکل شروع میں جب کہ مجھے ایک یوگوسلاوین فرم میں Energoinyest میں نوکری ملی تھی تو انہوں نے مجھے سکارپ۔ 3 علی پور یونٹ کے لئے مظفر گڑھ بھجوا دیا جہاں کمپنی نے چند روز کے لئے سول ریسٹ ہاؤس میں رہائش کا انتظام کیا۔

جمعرات کا دن تھا۔ میں شام کو بازار کی طرف نکل گیا اور لوگوں سے پوچھنے لگا کہ یہاں کوئی احمدی ہے تو مجھے اس کا بتائیں۔ ایک دکان دار نے بتایا کہ آگے چلے جائیں کیپٹن (ر) ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب کا کلینک ہے اور وہ احمدی ہیں اس وقت ڈاکٹر صاحب موصوف امیر ضلع مظفر گڑھ ہوتے تھے انہوں نے اگلے دن جمعہ کی نماز کے لئے مرکز نماز پہنچایا (ابھی وہاں باقاعدہ بیت الذکر نہیں بنی تھی) وہاں جن دوستوں سے تعارف ہوا ان میں محترم چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب بھی تھے جو کہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ تھے۔ محترم چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب ایگریکلچر یونیورسٹی لائل پور (اب فیصل آباد) کے B.Sc (agriculturc) تھے اور محکمہ زراعت و جنگلات میں افسر تھے طبیعت نہایت سادہ، ہنس مکھ اور پر خلوص چہرے والے نظر آئے۔ مظفر گڑھ سے پنجند تک ہمارا پراجیکٹ پھیلا ہوا تھا جہاں مجھے دو تین جگہوں پر شفٹ ہونا پڑا اور جمعہ کبھی مظفر گڑھ۔ کبھی مظفر گڑھ کے علاقہ شہر سلطان اور کبھی علی پور میں پڑھتا۔ ایک مرتبہ روہیلانوالی میں بھی جمعہ شروع کیا لیکن مالک مکان نے وہ گھر خالی کروا لیا۔ بہرحال جب بھی مظفر گڑھ جمعہ پڑھنے کا موقع ملتا ناصر احمد باجوہ صاحب سے بھی ملاقات ہو جاتی۔ 1969ء کے شروع میں یہ پراجیکٹ مکمل ہوا اور تقریباً ایک ڈیڑھ سال کے لئے مجھے ایک اور پراجیکٹ پر نارنگ منڈی مرید کے وغیرہ کی طرف ٹرانسفر کر دیا گیا اس کے بعد سکارپ۔ 3 رنگپور یونٹ کی باری آئی اور مجھے پھر مظفر گڑھ جانا پڑا اس وقت قائد مجلس تو پروفیسر محمد شریف صاحب تھے لیکن وہاں نوجوانوں کا ایک اچھا خاصا گروپ اکٹھا ہو گیا تھا جن میں ناصر احمد باجوہ صاحب، ملک حمید احمد صاحب (P.S.I) مبشر احمد صاحب (الیکشن کمشنر) ظہور احمد شاہ صاحب مینیجر ایگریکلچر بنک وغیرہ شامل تھے جو سب مظفر گڑھ سروس کے سلسلہ میں آئے ہوئے تھے ظہور احمد شاہ صاحب غالباً انصار اللہ میں تھے اور باقی ہم سب خدام الاحمدیہ میں تھے۔ اس دوران مجھے مظفر گڑھ۔ گڑھ مہاراجہ اور کوٹ ادو رہنے کا موقع ملا اور اگرچہ کئی اور احمدی جماعتوں سے تعارف ہوا لیکن میرا زیادہ تعلق مظفر گڑھ کے ساتھ ہی رہا۔ 1973ء سے 1989ء تک میں اور جگہوں پر رہا اور بیرون ملک بھی چلا گیا دو نوکریاں بھی تبدیل کیں اور 1989ء میں جب کہ میں NESPAK میں تھا میرا پھر ضلع مظفر گڑھ میں آنا ہوا۔ جب ڈاکٹر اقبال احمد صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے بتایا کہ اب امیر ضلع چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب ہیں جلد ہی ناظم ضلع انصار اللہ اور پھر سیکرٹری دعوت الی اللہ کی ذمہ داریاں مجھے سونپی گئیں اور مجھے چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب کے ساتھ زیادہ قریب رہ کر کام کرنے کا موقع ملا۔ نہایت بے نفس انسان تھے اور بڑی قدر کرنے والے تھے۔ اکثر علمی کاموں میں مجھے آگے کر دیتے۔ 1992ء کے جماعتی انتخابات میں پہلے صدر جماعت احمدیہ مظفر گڑھ اور پھر امیر ضلع مظفر گڑھ کے طور پر میرا انتخاب ہو گیا اور منظوری بھی آ گئی۔ اور پھر محترم چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب اپنی سروس سے بھی ریٹائر ہو گئے اور ربوہ نقل مکانی کر گئے۔ جب ان کی الوداعی تقریب ہوئی تو انہوں نے نہایت سادگی اور اخلاص کا مظاہرہ کیا اور فرمایا کہ میں تو بہت عاجز انسان ہوں خدمت کا حق ادا نہیں کر سکا میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انجام بخیر کرے۔ حالانکہ ایک لمبا عرصہ مختلف حیثیتوں میں انہیں جماعت کی خدمت کا موقع ملا تھا لیکن انہوں نے کوئی Credit اپنی ذات کی طرف منسوب نہیں کیا۔ ذیلی تنظیموں کی قیادت کے علاوہ وہ سالہا سال تک سیکرٹری مال بھی رہے اور پھر امیر ضلع کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ ان کی امارت کے دوران انصار اللہ کا ضلعی اجتماع ہوا۔ اپنی تقریر بھی مجھ سے پڑھوائی ان کے ساتھ جماعتوں کے دورے کرنے کا موقع بھی ملا۔ ایک بار بیٹ کے علاقہ (دریائے سندھ کے ساتھ ساتھ کا علاقہ) کی جماعتوں کی طرف معاندین کا بڑا زور تھا اور ان تک راشن وغیرہ پہنچانے کے لئے ہم ان کی امارت میں ان کے ساتھ ان علاقوں میں راشن لے کر گئے۔ بہت نڈر خلافت اور سلسلہ کے فدائی تھے انسانی ہمدردی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ایک غیر از جماعت کو میرے پاس بھجوایا کہ ملازم کروا دیں۔ میری کوشش سے وہ ملازم ہو گیا۔ پھر اس نے آ کر کہا کہ تنخواہ کم ہے۔ مجھے فرمایا کہ اس کی تنخواہ بڑھوا دیں۔ میں نے کوشش کی اور اس کی تنخواہ بڑھ گئی۔ جہاں تک ان کا بس چلتا تھا ہر ایک کے خیر خواہ تھے۔ ان کے بھائی بشارت احمد صاحب نے کئی بار بتایا کہ امارت کے دوران راتوں کو بہت کم سوتے تھے اور عبادت اور دعاؤں میں مشغول رہتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کیا تھا۔ ربوہ میں محلّہ دارالیمن کے ایک حلقہ کے صدر بھی رہے اور خاموشی سے ہی اللہ کے پاس چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ گزشتہ دنوں ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب نے اپنے ایک خط میں اس امر کا اظہار کیا کہ انہوں نے تہجد کی نماز کے سجدے مختلف لوگوں کے لئے دعا کرنے کے لئے وقف کئے ہوئے ہیں اور ان لوگوں میں چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب بھی شامل ہیں۔ ایسے لوگوں کی محبت خدا ہی دلوں میں ڈالتا ہے اور یہ ان کی مقبول ہونے کی علامت ہوتی ہے۔

☆......☆......☆......☆

خادم احمد سعید صاحب

شہر کی خوبصورتی میں سڑکوں کا کردار

ترقی کے اس دور میں جہاں ایک طرف تو انسان کے لئے بڑی بڑی آسانیاں پیدا ہوگئی ہیں یعنی لمبی لمبی مسافتوں کو سمیٹ کے بہت چھوٹا سا کر دیا ہے اور ہفتوں اور کئی کئی دنوں میں طے ہونے والا سفر آج چند گھنٹوں میں ختم ہو جانا کوئی عجوبہ نہیں لگتا دوسری طرف اس دور نے انسان کے لئے بے شمار مشکلات اور مسائل بھی پیدا کر دیئے ہیں ایک وقت تھا کہ سفر اگرچہ بہت مشکل تھا مگر اس کے ساتھ ساتھ محفوظ بہت تھا۔ یہ ٹھیک ہے کہ اس وقت کے محفوظ ہونے کا تصور آج کے محفوظ کے تصور سے کچھ مختلف تھا۔ اگرچہ اس وقت بھی راستوں میں ڈاکو اور رہزن مسافروں سے سامان لوٹ لیا کرتے تھے۔ مگر آج قانون کے اس دور میں ہم اس طرح کے خدشوں اور اس طرح کی عملی وارداتوں سے محفوظ نہیں ہیں۔

لیکن جہاں تک اس دور کے تیز ترین سفر کے براہ راست نقصان کے پہلو سے جس طرح آج ہم خطرہ محسوس کرتے ہیں اس کی مثال اس وقت کے سفر میں تلاش کرنی شائد ممکن نہ ہو جس پرانے دور کے سفر کی میں مثال بیان کر رہا ہوں۔

بسوں کاروں اور جہاز کے تیز ترین سفر میں ہم میں سے ہر کوئی بقدر استعداد لطف اندوز ہونے کے سامان رکھتا ہے جہاز کا سفر کیونکہ بہت اوپر کی بات ہے اس لئے اس کو چھوڑتے ہوئے ہم زمینی سفر کی طرف آتے ہیں جس میں ٹرین و دیگر لگژری کوچز وغیرہ شامل ہیں بس و دیگر ویگنوں کے سفر میں سڑکیں اہم کردار ادا کرتی ہیں خوبصورت اور اچھی سڑکوں کے بغیر آرام دہ سفر کا خیال کرنا ممکن نہیں کسی بھی ملک کی مضبوطی یا استحکام کا اندازہ اس ملک کی سڑکیں دیکھ کے لگایا جاسکتا ہے۔

زمینی سفر کا جہاں تک تعلق ہے تو اس کو محفوظ یا غیر محفوظ بنانے میں سڑکیں ایک بنیادی کردار ادا کرتی ہیں اس میں سڑکوں کے ساتھ ساتھ دیگر کلیدی عناصر کا بھی جو اس ضمن میں اثر انداز ہو سکتے ہیں بہتر رنگ میں کام کرنا ضروری ہے اور پھر اس کے ساتھ ٹریفک پولیس۔ ہائی ویز۔ ڈرائیورز کو اپنی اپنی ذمہ داری کا پورا پورا احساس کرنا ہوگا ہمارا ملک چونکہ شروع سے ہی مختلف مسائل کا شکار ہے جس کی وجہ سے مملکت کے ذیلی محکمے بھی بہتر رنگ میں اپنے فرائض انجام نہیں دے سکے لیکن اس کے باوجود ہر حکومت ملک کی خوشحالی و ترقی کے لئے بھرپور کوشش کرتی ہے بڑے بڑے عوامی فلاح کے منصوبے ترتیب دیئے جاتے ہیں اور پھر ان پر عمل بھی ہوتا ہے۔ حکومت کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ سیکٹر نے بھی نئی اور مہنگی بسیں اور کوچز متعارف کرائی ہیں جن میں موسم کے مطابق گرم سرد ماحول کی سہولت موجود ہے اور یہ سب کچھ بہت تیزی سے ہوا ہے لیکن اس تیزی اور سرعت سے شاید حکومتی مشینری ان تیز ترین بسوں کے لئے اچھی سڑکیں فراہم نہیں کرسکی خیر سڑکیں فراہم نہ کرنے والی بات بھی ٹھیک نہ ہو کیونکہ حکومت کی طرف سے بہت سی پرانی سڑکوں کو بہتر بنانے اور ان کو ون وے ٹریفک میں تبدیل کرنے کا عمل بھی تیزی کے ساتھ جاری ہے اور یہ حکومت کی یقیناً ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور اس کے ساتھ سڑکیں بھی بنانا حکومت کے منصوبوں میں شامل ہوتا ہے یہاں اس بحث میں الجھنا تو ہرگز مقصود نہیں کہ حکومت ضرورت کے مطابق سڑکیں مہیا کر رہی ہے یا نہیں بلکہ اصل بحث یہ ہے کہ کیا ہم سڑکوں کا استعمال قانون کے مطابق کرتے ہیں؟ کیونکہ سڑکوں پر ہونے والے بہت سے حادثات کی ایک وجہ ٹریفک قوانین کا عدم احترام ہے اس کے ساتھ ساتھ ڈرائیور حضرات کا قابل اعتماد نہ ہونا گاڑیوں کے ناقص ٹائر، اور اوور لوڈنگ بھی جان لیوا حادثات کا سبب بنتے ہیں ان کے علاوہ گدھا گاڑیاں خوانچہ فروش اور سائیکل و موٹر سائیکل و دیگر چھوٹی بڑی گاڑیاں مثلاً ٹرالی ٹریکٹر بھی حادثات کی وجوہات بنتے ہیں اسی طرح رات کے وقت حادثات کی بڑی وجہ لائٹ کا غلط استعمال اور بوقت ضرورت لائٹ کو مدہم یا دھیما نہ کرنا اور دیگر چھوٹی چھوٹی باتیں بھی بسا اوقات غیر معمولی نقصان کا سبب بنتی ہیں۔

لائٹ کے استعمال میں تو حکومت کو قوانین میں سختی پیدا کرنی چاہئے تیز لائٹ کے ساتھ گاڑی چلانا جرم قرار دے دیا جانا چاہئے اور خلاف ورزی کرنے والے کی سزا مقرر ہو۔

اس کے علاوہ اکثر حادثات بس سٹاپ کے قریب ہوتے ہیں اور اس طرح کے حادثات کی بڑی وجہ سڑک کے دونوں طرف مختلف چیزیں فروخت کرنے والے خوانچہ فروش اور عارضی دکانیں لگانے والوں کی تجاوزات سرفہرست ہیں یہ لوگ اپنی جنس کو بیچنے کی خاطر اپنی جگہ کی بجائے سڑک کے قریب ہو کر دونوں طرف سے آدھی سڑک کو روک لیتے ہیں یہ لوگ اپنی اس ''حرکت'' کی وجہ سے نہ صرف پیدل چلنے والوں کے لئے سنگین مسئلہ کھڑا کرتے ہیں بلکہ چھوٹی بڑی ٹریفک کے لئے بھی تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔

نظام جماعت خلافت سے وابستہ ہے

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا ایک قیمتی نوٹ

ع

نظم کچھ کام نہیں دیتا خلافت کے بغیر

ان چند سطور کے لکھنے کی تحریک مجھے برادرم مکرم تنویر صاحب کے اشعار الفضل کے یکم اپریل کے پرچہ میں دیکھ کر ہوئی۔ یہ مصرعہ تھا جس نے میرے بہت عرصہ کے دیکھے ہوئے خواب کی یاد مزید تازہ کر دی جو میں نے ان ایام میں جب بعض اصحاب کے خیالات کا خلافت کے خلاف چرچا شروع ہو گیا تھا دیکھا تھا۔ یہ خلافت اولیٰ کے زمانہ کا خواب ہے۔ میں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود حجرہ میں (ایک کمرہ ہے ہمارے قادیان کے مکان ''دارالامن'' میں جس میں آخری سالوں میں حضرت مسیح موعود کا قیام دن کے وقت رہا ہے) کھڑے ہیں میں بھی پاس کھڑی ہوں میں نے کہا بعض لوگ کہتے ہیں کہ خلافت کی ضرورت نہیں جماعت اور انجمن کا کام سلسلہ کے لئے بہت کافی ہے۔ آپ نے انگشت مبارک سے ایک جانب اشارہ کیا۔ میں نے دیکھا کہ ایک کونے میں ایک جھاڑو کمرے میں رکھی ہے۔ اشارہ کرکے آپ نے فرمایا کہ ''یہ جھاڑو بندھی رکھی ہے لیکن ایک ہاتھ اگر اس کو چلانے والا نہ ہو تو کیا کمرہ صاف ہوسکتا ہے؟'' اتنا کہا، میں نے سنا اور آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب مجھے یاد رہا اور یاد آتا رہا ہے۔ کسی کسی کو سنایا بھی ہے یاد نہیں شاید تحریر میں بھی آچکا ہو۔ مگر پھر لکھ دیا ہے۔

والسلام۔ مبارکہ

(روزنامہ الفضل 3/اپریل 1970ء)

مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب

مکرم میجر عبداللطیف صاحب

محترم عبداللطیف صاحب مرحوم نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور اپنی 90 سالہ زندگی کے آخری لمحات تک گھڑی کی پابندی سے بڑھ کر اپنے فرائض ادا کرتے رہے۔ پچھلے پندرہ سال سے خاکسار کو ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ معمولی تعلق سے بڑھ کر آشنائی جلد گہری دوستی میں بدل گئی اور پھر دوستی بلا تکلف بن گئی۔ محترم میجر صاحب کا ماتحتوں سے تعلق ادب اور احترام کا تھا۔ سب سے پہلے دفتر آتے اور سب سے آخر پر دفتر چھوڑتے۔ اپنے فرائض بغیر شکوہ و شکایت ادا کرتے۔ دن میں ڈاک کے انبار، سینکڑوں ٹیلیفون کالز، فیکس اور بیسیوں مہمان اپنے استفسار اور مطالبات لے کر آتے لیکن مرحوم کے چہرے پر کبھی ملال نہ آتا۔ بیرون شہر اور ملک سے آمدہ مہمان ان کی خاص توجہ کا مرکز بنتے۔ سیکرٹری صاحب ضیافت کو بلا کر مہمانداری کی ذمہ داری سونپتے۔ مہمان کئی ممالک سے آتے۔ بعض دفعہ غلط ٹیلیفون کال آتی تو نہایت نرمی سے جواب دیتے۔ پیرانہ سالی کے باوجود نہایت تحمل اور مستعدی سے اپنے فرائض ادا کرتے۔

مرکز سے آمدہ ہدایات پر بروقت عمل درآمد کرتے یا پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے پیغامات سب کام چھوڑ کر سنبھالتے اور ان پر عمل کرتے۔ کسی معاملہ میں محترم امیر صاحب کی راہنمائی کے بغیر ایک قدم نہ رکھتے۔ صاف گو اور بغیر ٹال مٹول کے بات کرتے۔ ذمہ داری صدق دل سے ادا کرتے۔ حساب کتاب میں نمایاں دسترس اور مال کے نظام پر گہرا عبور رکھتے اور نگہبانی کرتے۔ آخری دس سال میں مختلف بیماریوں سے دوچار رہے لیکن صحت یاب ہو کر محنت اور لگن میں اضافہ ہی ہوا۔ بعض دفعہ دفتر سے غیر حاضری تمام عملہ کے لئے باعث پریشانی اور فکر بن جاتی۔ صبح گیارہ بجے کی چائے پر احباب کو فرداً فرداً بلا کر چائے میں شامل کرتے۔ ان کی بلند آواز دور تک سنی جاسکتی تھی۔ لیکن دل کے حلیم اور شفیق تھے۔ مشکل میں گرفتار دوستوں کی خلوص نیت سے مدد کرتے۔ بڑی سے بڑی خدمت کے لئے تیار رہتے۔ اس کے ساتھ نظام جماعت اور اس کے وقار پر آنچ نہ آنے دیتے۔ تمام ضلعی جماعتوں اور عہدیداروں پر گہری نظر رکھتے اور ان کی مدد کرتے۔

مرحوم نے جوانی میں حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کا گہرا مطالعہ کرکے بیعت کی تھی۔ حضور کی کتب کے کئی اقتباسات موقع اور محل پر زبانی دوہرا دیتے۔ اپنی تقریروں، گفتگو اور دلائل میں یکتا تھے۔ جوانی کے زمانے کے واقعات دوہرا کر داعی الی اللہ کا نمونہ پیش کرتے۔ کافی مثالیں دیتے جہاں انہوں نے اکیلے مخالفین سلسلہ جن میں عیسائی بھی شامل تھے بحث و مباحثہ میں لاجواب کر دیا۔ شعر و شاعری میں خاص شغف رکھتے تھے۔ ذوق، درد، غالب، اور حالی کے کئی شعر بے ساختہ پڑھ دیتے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کئی نظمیں زبانی یاد تھیں۔

اللہ تعالیٰ، مرحوم جیسے شاکر نیک اور عبادت گزار اس سلسلے میں پیدا کرتا رہے۔ مرحوم کو اپنی مغفرت اور بخشش کی چادر میں لپیٹتے ہوئے جنت کے اعلیٰ مدارج عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **48054** میں میاں عدنان عباس

ولد میاں عباس علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 2 عدد واقع شاہدرہ جن میں فیکٹری ہے۔ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے کا 1/2 حصہ۔2۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع ٹاؤن شپ مالیتی -/4264000 روپے کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/4000000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان عباس گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی ولد چوہدری فضل احمد بھٹی مرحوم

مسل نمبر **48055** میں میاں ساجد الرحمٰن

ولد میاں عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں ساجد الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر **48056** میں طیب مبارک احمد قریشی

ولد حکیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب مبارک احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 انوار الحق وصیت نمبر 33636 گواہ شد نمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر **48057** میں نصیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542

مسل نمبر **48058** میں سید سہیل انجم

ولد سید محمود احمد مرحوم قوم سید پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید سہیل انجم گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید احمد ملک وصیت نمبر 30542

مسل نمبر **48059** میں رانا عبدالرؤف خان

ولد رانا عبدالمناف خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالرؤف خان گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542

مسل نمبر **48060** میں احمد سلمان ارشد

ولد محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سلمان ارشد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر **48061** میں مرزا طاہر احمد بیگ

ولد مرزا منور بیگ شہید قوم مغل برلاس پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا طاہر احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543 گواہ شد نمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر **48062** میں عبدالقادر

ولد میاں عبدالرشید مرحوم قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقادر گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542

مسل نمبر **48063** میں محمد محمود اقبال ہاشمی

ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محمود اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 احمد زکریا وصیت نمبر 33637

مسل نمبر **48064** میں احمد چغتائی

ولد محمد عاقل چغتائی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ05-4-24میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد چغتائی گواہ شدنمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین خالدوصیت نمبر 33698

مسل نمبر **48065** میں راشد محمود

ولد منور احمد قوم جھنگل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ05-4-28میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد محمود گواہ شدنمبر 1 احمد ھبۃ البسیط وصیت نمبر 34300 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہرالدین وصیت نمبر 33698

مسل نمبر **48066** میں آصف احمد

ولد محمد حفیظ قوم جٹ (پڑھیار) پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد گواہ شدنمبر 1 احمد ھبۃ البسیط وصیت نمبر 34300 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین خان وصیت نمبر 33698

مسل نمبر **48067** میں جمیل احمد بھٹی

ولد محمد صادق بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد بھٹی گواہ شدنمبر 1 انوارالحق وصیت نمبر 33636 گواہ شدنمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر **48068** میں رشیداللہ عامر وڑائچ

ولد چوہدری مبشر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-28میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد عامر وڑائچ گواہ شدنمبر 1 احمد ھبۃ البسیط وصیت نمبر 34300 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین خان وصیت نمبر 33698

مسل نمبر **48069** میں مسعود احمد خان

ولد منصور احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-7میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد خان گواہ شدنمبر 1 احمد ھبۃ البسیط وصیت نمبر 34300 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر **48070** میں محمد عاصم

ولد محمد حفیظ اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-24میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عاصم گواہ شدنمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین خالد وصیت نمبر 33698

مسل نمبر **48071** میں رانا شاہد احمد

ولد رانا منیر احمد مرحوم پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شاہد احمد گواہ شدنمبر 1 عامر وحید وصیت نمبر 31686 گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر **48072** میں خواجہ عبدالناصر

ولد خواجہ محمد انور مرحوم قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ عبدالناصر گواہ شدنمبر 1 عامر وحید وصیت نمبر 31686 گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر **48073** میں عامر شہزاد کوثر

ولد عبدالعزیز کوثر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر شہزاد کوثر گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر مرتضٰی احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **48074** میں کاشف احمد

ولد حاجی محمد شریف پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف احمد گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847 گواہ شدنمبر 2 عامر وحید وصیت نمبر 31686

مسل نمبر **48075** میں فرح طوبیٰ

زوجہ عامر شہزاد کوثر قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرح طوبیٰ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48076 میں عطیہ کنول

بنت محمد اکرم کبوہ قوم کبوہ پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ کنول گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 48077 میں رضوان قمر

ولد ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان قمر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رشید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد لاہور

مسل نمبر 48078 میں عبدالہادی

ولد حنیف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم/ٹریڈنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفےٰ آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالہادی گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد رشید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد قریشی والد موصی

مسل نمبر 48079 میں نادیہ نصیر عاصم

زوجہ نصیر عاصم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نادر آباد لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ نصیر عاصم گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروقی وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد ولد اعظم علی

مسل نمبر 48080 میں ماجد مبارک

ولد ملک مبارک احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماجد مبارک گواہ شد نمبر 1 خالد مبارک احمد ولد ملک مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد والد موصی

مسل نمبر 48081 میں پروین کوثر

بنت رانا عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/18439 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ پروین کوثر گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالحمید ولد رانا عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسحاق خان لاہور

مسل نمبر 48082 میں ماہ جبین کوثر

بنت رانا عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/15472 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماہ جبین کوثر گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالحمید لاہور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد لاہور

مسل نمبر 48083 میں صادقہ سلیم

بیوہ سلیم احمد مرزا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے دس تولے مالیتی -/73500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 3۔ رہائشی مشترکہ مکان (میرے اور پانچ بچوں کے نام ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صادقہ سلیم گواہ شد نمبر 1 عامر وحید وصیت نمبر 31686 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 48084 میں سید عاصم عدنان

ولد سید بشارت علی شاہ قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ قیوم نگر مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عاصم عدنان گواہ شد نمبر 1 سردار شفیق الرحمٰن اطہر ولد ایم بشیر احمد مظفر گڑھ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب صادق ولد خواجہ فضل احمد اظہر دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 48085 میں سلمیٰ خانم

زوجہ غیور احمد خان قوم پٹھان یوسف زئی پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے (بصورت حق مہر ملا) 2۔ طلائی زیور 18 تولے 4 ماشہ 4 رتی اندازاً مالیتی -/142000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمٰی خانم گواہ شد نمبر 1 غیور احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان ولد غیور احمد خان

مسل نمبر 48086 میں زاہد لطیف

ولد عبداللطیف گل قوم گل پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد لطیف گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 48087 میں سروری بیگم

زوجہ رانا عبدالغفور مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 1000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/- + 500 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سروری بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالشکور خان ولد رانا عبدالغفور خاں گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد غلام محمد نصیر آباد غالب ربوہ

مسل نمبر 48088 میں راحیلہ بشیر

بنت بشیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ نرسنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3564/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ بشیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 48089 میں سیدہ نغمہ شرجیل

زوجہ سید شرجیل جیلانی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور موجودہ مالیتی 37600/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ نغمہ شرجیل گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ثمر وصیت نمبر 36997

مسل نمبر 48090 میں شمائلہ ظفر چیمہ

زوجہ چوہدری ظفر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ مارکیٹ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 30000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ ظفر چیمہ گواہ شد نمبر 1 آصف ظفر ولد ظفر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور جاوید ربوہ

مسل نمبر 48091 میں فہیم احمد

ولد رانا وسیم احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد رانا وسیم احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد رانا وسیم احمد مرحوم

مسل نمبر 48092 میں منیر احمد رشید

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4184/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد رشید گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد شاہد وصیت نمبر 36174

مسل نمبر 48093 میں عبدالرؤف خاں

ولد عبدالحمید خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالسلام مبشر ولد عبدالمجید

مسل نمبر 48094 میں امتہ الشافی ندرت

زوجہ شاہد احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً 85000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشافی ندرت گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد حمید احمد دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 48095 میں امتہ الحفیظ

زوجہ جاوید اقبال قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1998ء احمدی ساکن چک نمبر 433/ج۔ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولہ مالیتی 50000/- روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ 100/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 جاوید

اقبال خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد ولد اللہ رکھا دھیروکے

مسل نمبر 48096 میں محمد عمران انور

ولد محمد انور پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عمران انور گواہ شدنمبر 1 لقمان احمد کشور مربی سلسلہ وصیت نمبر 29355 گواہ شدنمبر 2 محمد لقمان مربی سلسلہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 48097 میں ہاجرہ عزیز

بنت چوہدری عزیز احمد مرحوم قوم گجر چوہدری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کمپیوٹر مالیتی -/13000 روپے۔ 2۔طلائی زنجیر مالیتی -/5000 روپے۔3۔موبائل فون مالیتی -/2500 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت خرچ برائے ہاسٹل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہاجرہ عزیز گواہ شدنمبر 1 چوہدری شریف احمد ولد چوہدری رحمت خان کھاریاں گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء الرحمٰن ولد چوہدری شریف احمد کھاریاں

مسل نمبر 48098 میں طاہر احمد

ولد عتیق احمد قوم چدھڑ پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90A/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین ساڑھے تین کنال اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ امداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 شمشاد احمد وصیت نمبر 21319

مسل نمبر 48099 میں ہدایت اللہ مستری

ولد مستری فضل دین مرحوم قوم مغل پیشہ آٹا چکی عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔2۔رہائشی مکان واقع نواں کوٹ برقبہ 9 مرلہ بمعہ چکی آٹا و آرا مشین مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت آرا، آٹا چکی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مستری ہدایت اللہ گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 ماسٹر گلزار احمد ولد مولوی خورشید احمد چک نمبر 79 نواں کوٹ

مسل نمبر 48100 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری محمود احمد قوم بھٹی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/90000 روپے بصورت حق مہر ملا۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شدنمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر 2 ماسٹر گلزار احمد ولد مولوی خورشید احمد

مسل نمبر 48101 میں نذیراں بی بی

زوجہ بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دوسیٹ مالیتی -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/237 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نذیراں بی بی گواہ شدنمبر 1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو جرمنی گواہ شدنمبر 2 شبیر احمد محمد رمضان جرمنی

مسل نمبر 48102 میں ناصرہ پروین

زوجہ شبیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 48103 میں ناصر احمد

ولد چوہدری سردار محمد قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری کولمبس خاں ولد حیات محمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 حبیب اللہ طارق ولد چوہدری عنایت اللہ جرمنی

مسل نمبر 48104 میں طاہرہ خاں

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ 2۔طلائی زیور 18 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ خاں گواہ شدنمبر 1 چوہدری کولمبس خاں جرمنی گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری سردار محمد مرحوم جرمنی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

محترم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب کی وفات

مکرم محمد احمد نعیم صاحب استاد جامعہ احمدیہ (جونیئر) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایا محترم ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب 28 جون 2005ء کو مختصر سی علالت کے بعد بعمر قریباً 80 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 29 جون کو بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ احمدے والا ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے اور 1960ء میں خود تحقیق کرنے کے بعد احمدیت میں شامل ہوئے آپ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں بھی بطور استاد تعینات رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد تحریک جدید کے دفاتر میں خدمات دینیہ بجا لاتے رہے۔ آپ محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے بہنوئی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 6 بیٹیاں اور ایک بیٹا محترم عطاء القدیر صاحب جرمنی چھوڑے ہیں۔ مکرم عبدالقیوم پاشا صاحب مربی سلسلہ بورکینیا فاسو آپ کے داماد ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے لئے
نرسنگ اپرنٹس شپ کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال میں زیر تعمیر ''طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ'' تیزی سے اپنی تکمیل کی طرف گامزن ہے۔ یہ ادارہ بین الاقوامی معیار کا امراض قلب کے علاج کے لئے ایک نہایت جدید مرکز ہوگا۔

اس ادارہ میں نرسنگ کی خدمت بجا لانے کے لئے مخلص، محنتی اور مستعد نوجوان کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے احمدی طلباء و طالبات جو خدمت کے اس نادر موقع سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند ہیں اپنی درخواستیں مورخہ 20 جولائی 2005ء تک سیکرٹری ''طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ'' کے نام ارسال کریں۔

درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیمی معیار ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن یا میٹرک فرسٹ ڈویژن سائنس کے ساتھ ہو اس کے علاوہ ایسے طلباء جنہوں نے امتحان دیا ہوا ہے اور ابھی رزلٹ نہیں آیا) بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔ تربیت کے مرحلہ سے گزرنے کے بعد انہیں طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں تعینات کر دیا جائے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد

آنحضورﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔ (نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

خبریں

بلدیاتی الیکشن کا شیڈول۔ قائمقام الیکشن کمشنر عبدالحمید ڈوگر نے ملک میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ پہلے مرحلہ میں کاغذات نامزدگی 18 سے 24 جولائی اور دوسرے مرحلے میں 25 سے 27 جولائی تک وصول کئے جائیں گے۔ ناظمین اور مخصوص نشستوں پر انتخاب 29 ستمبر کو ہوگا۔ الیکشن میں وزراء اور ارکان پارلیمنٹ بھی حصہ لے سکیں گے۔ منتخب ہو کر ایک عہدہ چھوڑنا ہوگا۔

پٹرول، ڈیزل، مٹی کا تیل اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ۔ پٹرول 3.41 روپے ڈیزل 2.68 روپے مٹی کا تیل 1.55 روپے اور ایچ بی او سی 3.81 روپے فی لٹر مہنگا کر دیا گیا ہے جبکہ گیس کے نرخوں میں 5.81 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ گیس کی قیمت میں اضافہ کا اطلاق 100 مکعب فٹ ماہانہ گیس استعمال کرنے والوں پر نہیں ہوگا۔ وزارت پٹرولیم کے مطابق عام صارفین متاثر نہیں ہوں گے۔

نئے چیف جسٹس آف پاکستان۔ صدر پرویز مشرف نے اسلام آباد میں جسٹس افتخار محمد چوہدری سے نئے چیف جسٹس آف پاکستان کے عہدے کا حلف لیا ہے۔

سیلاب سے بچنے کے حفاظتی اقدامات۔ دریائے کابل اور سوات میں اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ پنجاب اور سندھ کی حکومتوں کو حفاظتی انتظامات کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ ہدایت دریائے کابل۔ سندھ جہلم اور چناب میں سیلاب کی صورت حال کے پیش نظر دی گئی ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 2 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

ولادت

مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی حلقہ منعم تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری چھوٹی بیٹی محترمہ شوکت اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم رائے محمد جمیل صاحب آف کیلگری (کینیڈا) کو 23 جون 2005ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اس کا نام بجیل احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رائے محمد انور صاحب آف شیخوپورہ کا پوتا ہے(احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک و صالح بنائے اور دینی و دنیاوی حسنات سے نوازے۔ آمین

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم 04524-213961

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

پریمیئر ایکسچینج کمپنی (بی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
بوٹا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 04524-212974-215068

خوشخبری
اب کراچی میں ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ کی مفید مجرب ادویات آپ کو مل سکتی ہیں
ایڈریس: عطاء الرحمٰن F 64/1 مارٹن کوارٹر نزد بیت الحمد مارٹن روڈ (جمشید روڈ) کراچی
فون 021-4122323

C.P.L 29-FD

Govt. LIC NO. ID-541
خوشخبری
لاہور/اسلام آباد سے لندن معہ واپسی
خصوصی پیکج
آ گیا ہے
فوری رابطہ
سبینا ٹریولز
فون ربوہ 04524-211211-213716
فیکس 04524-215211 موبائل 0333-6706416
فون اسلام آباد 051-2829706-2821750
فیکس 051-2829652 موبائل 0300-5105594
فون لاہور: 0300-8481781